113868 ـ نکاح کے گواہ بالغ ہونا ضروری ہیں

سوال

کیا نکاح کے گواہ بچے بن سکتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

نکاح صحیح ہونے کے لیے دو عادل مسلمان گواہ ہونا شرط ہے؛ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

عمران اور عائشہ رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" ولی اور دو عادل گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوتا "

اسے امام بیہقی رحمہ اللہ روایت کیا اورعلامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (7557) میں اسے صحیح کہا ہے.

گواہ کے لیے شرط ہے کہ وہ مرد اور عاقل و بالغ ہو، اس لیے بچے کی گواہی صحیح نہیں ہوگی، اور نہ ہی عقد نکاح میں عورت کی گواہی صحیح ہوگی، اور اس طرح پاگل اور مجنون بھی گواہ نہیں بن سکتا.

شرح منتھی الارادات میں درج ہے:

" عقد نکاح اسی صورت میں ہوگا جب اس میں دو عاقل و بالغ اور عادل مسلمان جو کلام کرنے اور سننے والے بھی ہوں گواہی دیں، چاہے بیوی اہل ذمہ سے تعلق رکھتی ہو پھر بھی ان گواہوں کے بغیر نکاح صحیح نہیں چاہے وہ گواہ ظاہری طور پر ہی عادل ہوں " انتہی

دیکھیں: منتھی الارادات (2 / 648).

الموسوعة الفقهية میں درج ہے:

" حنفیہ شافعیہ مالکیہ اورحنابلہ کے ہاں عقد نکاح کے گواہ کا مکلف ہونا شرط ہے، یعنی دونوں گواہ عاقل و بالغ ہوں، اس لیے بالاجماع پاگل و مجنون کی گواہی قبول نہیں ہوگی، اور نہ ہی بچہ گواہ بن سکتا؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور تم اپنےمردوں میں سے دو مردوں کوگواہ بناؤ .

اور اس لیے بھی کہ پاگل اور بچہ گواہی کے اہل میں شامل نہیں ہوتے .... " انتہی

دیکھیں: الموسوعة الفقهية (41 / 296).

عقد نکاح میں گواہ شرط ہے چاہے نکاح لفظی طور پر منعقد ہوا ہو یا پھر رخصتی کی استطاعت نہ ہونے پر صرف عقد نکاح تحریر کیا گیا ہو یا پھر ولی نے زبانی طور پر کیا ہو.

اس بنا پر عقد نکاح میں بچے کی گواہی صحیح نہیں ہوگی.

واللہ اعلم .